بریلوی مصنف و مناظر
کی
تاریخی چھترول

مابین

مناظر اہلسنّت حضرت مفتی مجاہد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مناظر اہلِ بدعت بریلوی ممتاز تیمور رانا

زیرِ نگرانی

احتشام انجم شامی
(مؤلف : دست و گریباں کی حقانیت)
مولانا نعمت اللہ نقشبندی
علّامہ ریان ندوی صاحب
مولانا امتیاز حنفی صاحب
مولانا ذاکر صاحب
حافظ علی اصغر صاحب
محمّد عثمان بھائی
عامر بھائی کراچی

از قلم

حذیفہ حنفی دیوبندی

💢 تیمور رضاخانی کا اپنے گھر کے اصولوں کا خون کرکے دجّال، مکار، بے شرم و بےحیاءاور دھوکہ باز ثابت ہونا 💢

واٹساپ پر " مناظرہ اہلسنت گروپ " نامی گروپ میں مناظر اہلسنت حضرت مفتی مجاہد صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور بریلوی مناظر ممتاز تیمور رانا کے درمیان مناظرہ چل رہا تھا۔

18جون2021 کو دورانِ مناظرہ تیمور رضاخانی نے یہ حوالہ جات پیش کیے جو ہم آگے چل کر ثابت کریں گے کہ یہ سب حوالے پیش کرنا خود بریلوی مذہب کے اصول کے خلاف ہے ؛

🟦 تیمور رضاخانی نے " تقسیم ہند " نامی کتاب کا حوالہ دیا.

🟦 "عقیدہ تقیہ" نامی کتاب کا حوالہ دیا.

🟦 " مولانا عبید اللہ سندھی اور ان کے چند ہم عصر " نامی کتاب کا حوالہ پیش کیا۔

🟦 " حیاتِ عثمانی " نامی کتاب کا بھی حوالہ پیش کیا۔

🟦 " افادات و ملفوظات امام عبید اللہ سندھی " نامی کتاب کا حوالہ پیش کیا۔

🟦 مولانا ابو بکر غازی پوری صاحب کا حوالہ پیش کیا

اسی طرح دیگر کتب کے حوالے دیے .مگر وہ ان کتب و حوالہ جات کو اپنے اصول سے پیش نہیں

👇اب بریلوی اصول دیکھیں

- ارشد مسعود بریلوی لکھتا ہے ؛

" ہمارے لئے صرف وہ دلائل حجت بن سکتے ہیں جو اکابرین اہل سنت و جماعت کے نوک قلم کا نتیجہ ہوں جن سے اہل سنت وجماعت کا تشخص قائم ہے۔"

کشف القناع جلد 1 صفحہ 20

لہذا دلیل دینے سے پہلے پیش کردہ شخصیت کو رضاخانی اکابرین دیوبند میں سے ثابت کریں گے اور یہ بھی ثابت کریں گے کہ ان سے دیوبندیوں کا تشخص قائم ہے

- اس سلسلہ میں ارشد مسعود بریلوی لکھتا ہے ؛

" دیوبندی موصوف کا دعوی اکابرین دیوبند کے فتووں کا ہے مگر دیو بندی موصوف اس معاملہ میں دور حاضر اور ماضی قریب کے دیوبندی مولویوں کو گھسیٹ لائے ہیں .ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ اس معاملے میں اپنے اکابرین کی تصریحات پیش کرتے مگر وہ اس سلسلہ میں عاجز اور ناکام رہے جو کہ ان کی شکست فاش کی دلیل ہے۔"

کشف القناع جلد 1 صفحہ 269

بریلوی مناظر بوکھلاہٹ کے مارے دورانِ مناظرہ کبھی ڈاکٹر تو کبھی پروفیسر کی لکھی ہوئی کتابوں کو پیش کرکے اعتراض کرتا ہے مگر بریلوی اُصول کے تحت ڈاکٹر اور پروفیسر کو اکابرینِ دیوبند میں سے ثابت کرنا ہوگا اور یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ ان سے دیوبندیوں کا تشخص قائم ہے۔

Ataunnabi.com



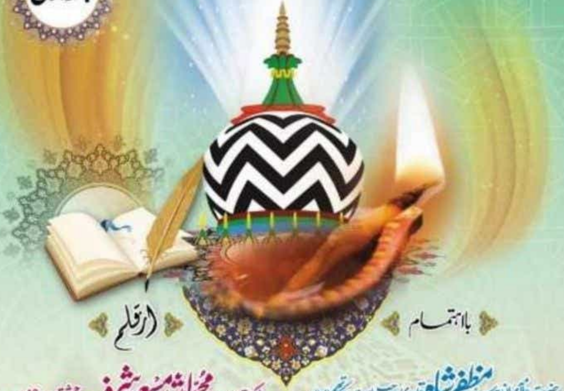
دیوبندی کتاب "دفاع اہل السنۃ والجماعۃ" کا
دندان شکن ومدلل جواب براہین ودلائل کی روشنی میں

کشف القناع عن مکر ماوقع فی الدفاع

المعروف

تحفظ اہل سنت وجماعت

جلد اول



مکتبہ منظر الاسلام

For More Books Click To Ahlesunnat Kitab Ghar

نہ ہی میاں صاحب نے ان کے لئے تعریفی وتوثیقی کلمات بیان فرمائے، بلکہ اُلٹا آپ نے تو ناراضگی کا اظہار فرمایا، جیسا کہ ذکر ہو چکا، اب اگر کوئی غیر مستند شخص اکابرین دیوبند کے لئے دعائیہ کلمات لکھتا ہے تو وہ ہمارے لئے حجت نہیں ہیں، ہمارے لئے صرف وہ دلائل حجت بن سکتے ہیں جو اُن اکابرین اہلِ سنّت و جماعت کے نوک قلم کا نتیجہ ہوں جن سے اہل سنّت و جماعت کا تشخص قائم ہے۔

دیوبند میں چار نوری وجود ھونے کی حقیقت

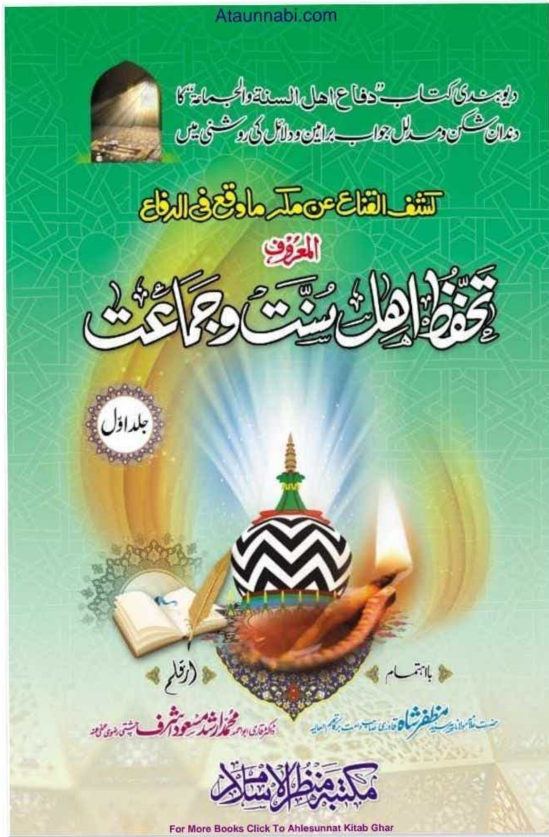
دیوبندی موصوف نے " خزینہ معرفت " اور" معدن کرم" کے حوالہ سے ایک عبارت نقل کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے انورشاہ کی بڑی عزت وتکریم کی اُس کی خواہش پر اُس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور دیوبند میں چار نوری وجود ہونے کی خبر دی، ملاحظہ فرمائیں (دفاع صفحہ 52)

الجواب : یہ واقعہ بھی دُرست نہیں۔ اصل واقعہ ہم آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

"اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد انور شاہ صاحب جب لاہور آئے تو شرقپور شریف بھی حاضر ہوئے۔ شاہ صاحب جب حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ پر پہنچے تو آپ بیٹھک میں تشریف نہ رکھتے تھے۔ شاہ صاحب کو وہاں بٹھا دیا گیا۔ تھوڑے سے لمحوں کے بعد سرکار بھی تشریف لے آئے۔ حضرت صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے دروازہ میں داخل ہوتے ہی فرمایا:" اخاہ، آج تو میرے بھی چند ایک مسائل حل ہو جائیں گے کیوں کہ دیوبند کے بڑے مولوی صاحب جو آگئے ہیں"۔

آپ ان کے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا:" مولانا صاحب! یہ تو فرمایئے کہ حدیث شریف پہلے ہے یا قرآن شریف"۔ لیکن مولوی صاحب خاموش بیٹھے رہے، آپ نے دوبارہ پھر ارشاد فرمایا:" مولوی صاحب آپ نہ بتائیں گے تو کون بتائے گا؟ بتایئے نا کہ قرآن شریف پہلے

بریلوی مناظر دورانِ مناظرہ بوکھلاہٹ کے مارے کبھی ماضی قریب کے علماء دیوبند کے حوالے دیتا ہے تو کبھی اُن علماء دیوبند کے حوالے دیتا ہے جو بریلویوں کے نزدیک اکابرینِ دیوبند میں شُمار ہی نہیں ہے جیسے کہ دیوبندی مذہب کتاب کے اندر ص **92** پر **6** اکابرین دیوبند کے نام ہے اُن کو چھوڑ کر بریلوی اپنے اُصول کو توڑ کر دوسرے علماء کے حوالے دے کر شکست خوردہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔



حوالے اکابرین دیوبند ہی سنا دیتا۔ اس سلسلہ میں مفتی رفیع عثمانی صاحب کا فتوی بھی موجود ہے، جس میں انہوں نے صراحت کی ہے کہ بریلویوں کے کافر ہونے کا فتوی ہمارے بزرگوں نے نہیں دیا"، حوالہ ملاحظہ ہو

"سوال (۲۳۳): کیا بریلوی عقائد کے لوگ صریحا مشرک ہیں؟۔ جواب: ان کے کافر ہونے کا فتوی ہمارے بزرگوں نے نہیں دیا، البتہ یہ اہل بدعت ہیں اور بدعت حرام ہے اور عذاب کا موجب ہے بخشش کا حال اللہ ہی کو معلوم ہے، واللہ اعلم۔[1]

نوٹ: اگر چہ دیوبندی نوخیز لڑکوں نے مفتی رفیع عثمانی صاحب کا رد کرنے کی کوشش کی ہے مگر پورے مضمون میں کسی بھی دیوبندی کو مفتی رفیع عثمانی صاحب کو جھوٹا کہنے کی ہمت نہیں ہوئی۔

ایسی صورت میں دیوبندی موصوف کا مندرجہ بالا حوالہ غیر معتبر قرار پاتا ہے، لہذا دیوبندی موصوف کا اس سے استدلال درست نہیں ہے۔

(2) دیوبندی موصوف کا دعوی اکابرینِ دیوبند کے فتووں کا ہے مگر دیوبندی موصوف اس معاملہ میں دور حاضر و ماضی قریب کے دیوبندی مولویوں کو گھسیٹ لائے ہیں، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ اس معاملہ میں اپنے اکابرین کی تصریحات پیش کرتے مگر وہ اس سلسلہ میں عاجز و ناکام رہے ہیں، جو کہ ان کی شکستِ فاش کی دلیل ہے۔

(3) سرفراز گکھڑوی صاحب دیوبندی مولوی حسین علی واں بھچراں کے شاگرد تھے اور وہ اپنے اعتزالی نظریات کی وجہ سے علماء دیوبند میں مشہور و معروف تھے، ان کے اعتزالی نظریات کی جھلک تفسیر "بلغۃ الحیران" میں دیکھی جاسکتی ہے، انہی اعتزالی نظریات کی وجہ سے تفسیر "بلغۃ الحیران" کو تھانوی صاحب نے اپنی کتابوں میں رکھنا بھی گوارہ نہ کیا (جس کی تفصیل آگے آئے گی، ان شاء اللہ العزیز) سرفراز گکھڑوی صاحب پر حسین علی واں

[1] فتاوی دار العلوم کراچی، جلد 1، ص 247، ادارۃ المعارف، کراچی، طبع جنوری 2012ء۔

لہذا زمانہ حال یا ماضی قریب کے دیوبندی علما بھی اکابرین میں شمار نہیں ہوں گے اور پیش 👇نہیں کیے جا سکتے .اور ماضی بعید کے اکابرین تو صرف یہ 6 ہیں

- **شاہ اسماعیل صاحب**
- * **مولوی قاسم نانوتوی**
- **مولوی رشید احمد گنگوہی**
- **مولانا اشرف علی تھانوی**
- **مولوی خلیل احمد سہارنپوری**
- **مولوی حسین علی واں بچھراں**

دیوبندی مذہب ص 92

لہذا ان کے علاوہ رضاخانی نہ تو کسی کو پیش کر سکتے ہیں اور نہ ہی ان کے خلاف کسی کی بات حجت ہو سکتی ہے۔

اور بریلوی اصول کے تحت تیمور رضاخانی کی شکست ہوئی۔

بریلویوں کے نزدیک اہلسنّت والجماعت احناف دیوبند کے اکابرین صرف 6 ہیں۔

دیوبندی مذہب

مصنّفہ

مناظرِ اسلام حضرت مولانا غلام مہر علی صاحب

خطیبِ اعظم چشتیاں شریف

ناشر

مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور

باب دوم

دیوبندی مذہب کے چھ امام

تاریخی حالات

اوّل:۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب، غیر مقلد دہلوی بانی و امام اوّل، دیوبندی مذہب،

دوم:۔ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی، بانی مدرسہ دیوبند، و امام دوم دیوبندی مذہب،

سوم:۔ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی سرپرست دیوبند، و امام سوم دیوبندی مذہب،

چہارم:۔ مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی صدر مدرسہ سہارنپور، و امام چہارم دیوبندی مذہب،

پنجم:۔ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی، مجدد و حکیم فرقۂ دیوبندیہ و امام پنجم دیوبندی مذہب،

ششم:۔ مولوی حسین علی صاحب پنجابی ساکن واں بھچراں، امام ششم دیوبندی مذہب،

اس میں شک نہیں کہ دیوبندی مذہب کا اصل بانی اور ان خیالات کا موجد مولوی اسماعیل دہلوی ہی ہے۔ اور اس کی تصنیف شدہ کتابیں تقویۃ الایمان۔ ایضاح الحق۔ یکروزی۔ صراط مستقیم۔ امداد الفتاح۔ منیر العینین۔ منصب امامت وغیرہ ہی اس فرقہ کی بنیادی اینٹ ہیں۔ مگر چونکہ مولوی محمد قاسم۔ مولوی خلیل احمد، مولوی رشید احمد، مولوی اشرف علی و مولوی حسین علی صاحب نے اس مذہب کی اشاعت و ترویج میں نہایت کوشش کر کے اس مذہب کے افراد پیدا کیے ہیں۔ اور پیری مریدی کے پردے میں بھی حنفی خیال کے لوگوں کو دیوبندی مذہب کا شکار کیا ہے۔ اس لیے ان کو بھی اس مذہب کا امام کہنا بے جا نہیں۔ اگر مولوی محمود الحسن صاحب دیوبندی اور مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی در بھنگی مدرس دیوبند کو بھی اس مذہب کا امام کہا جاوے تو زیادہ موزوں ہے۔ کیونکہ فرقہ دیوبندیہ کے لوگوں کو ان دیوبندیوں سے اعتقادی درجہ امامیت سے بھی کہیں بالاتر نظر آتا ہے۔

بانی دیوبندی مذہب مولوی اسماعیل صاحب (دہلوی)

دیوبندی مذہب کا بانی مولوی اسماعیل صاحب دہلوی دہلی کے ایک معزز خاندان کا فرد اور حضرت شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی کا برادر زادہ تھا۔ خاندان شاہ عبد العزیز کا علم و فضل ہندوستان میں مشہور ہے

اب تیمور رضاخانی نے مولانا عبید ﷲ سندھی کی ملفوظات کا بھی حوالہ پیش کیا۔ اب ذرا 👇ملفوظات پر اعتراض کے متعلق بریلوی اصول بھی ملاحظہ فرمائیں

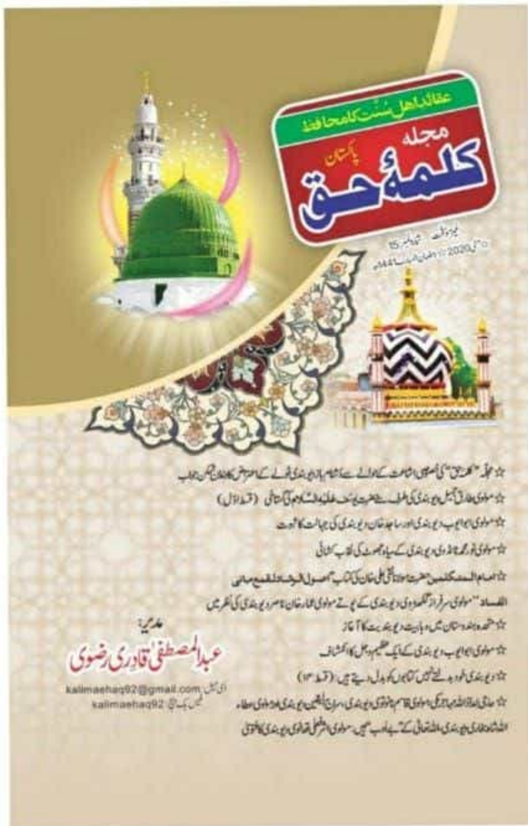
🔹 " مجلہ کلمہ حق پاکستان " شمارہ نمبر 1 تا 1 مئی 2020 جسکا مدیر : عبد المصطفی قادری رضوی لکھتا ہے صفحہ نمبر 42 پر حشمت علی رضوی کے حوالے سے 👇

" کسی کے ملفوظات اُس کے لکھے ہوئے نہیں ہوتے۔ ملفوظات کی ترتیب کا یہ قاعدہ ہوتا ہے کہ کسی بزرگ کی خدمت میں اس کے مسترشیدن و متوسلین جو حاضر ہوا کرتے ہیں، اُس کے ارشادات سن کر اپنے اپنے مقام پر پہنچ کر قلم بند کر لیتے ہیں۔ ملفوظات میں اگر کوئی غلطی ہوجائے تو قلم بند کرنے والے کی یادداشت کی غلطی سمجھی جائے گی۔ اس غلطی کی بناء پر خود صاحب ملفوظ پر اعتراض کرنا بے ایمانی اور خباثت نفسانی ہے۔"

🔸 کتاب " آئینہ اہلسنت " لکھنے والا ابو کلیم محمد صدیق بریلوی ہے اور اس کتاب پر بریلوی اشرف آصف جلالی نے تاثرات پیش کیا ہے۔

ابو کلیم محمد صدیق بریلوی اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 183 پر لکھتا ہے؛

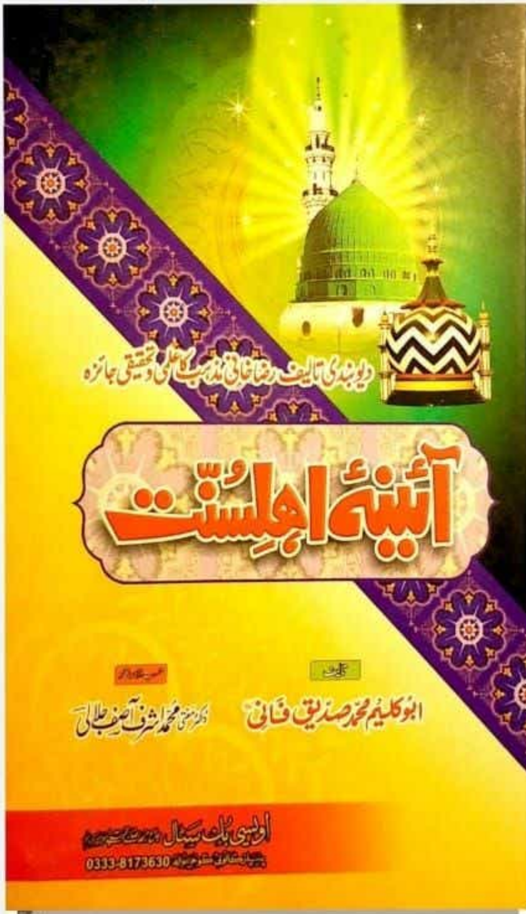
" ملفوظات میں صاحب ملفوظ کی عبارت بعینھا منقول نہیں ہوتی بلکہ روایت بلمعنی ہوتی ہے اور سامع سے غلطی ہوجانا ممکن ہے جیسا کہ اہلِ علم پر یہ بات مخفی نہیں



مظہرِ اعلیٰ حضرت شیرِ بیشۂ اہلِ سنت امام المناظرین فاتح مذاہبِ باطلہ حضرت علامہ ابوالفتح حافظ قاری محمد حشمت علی خان قادری رضوی مجددی لکھنوی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ نے ''مناظرہ موراواں'' میں ''مولوی حشمت علی رضاخانی کا تکفیری فتویٰ بنام مولوی سید محمد کچھوچھوی'' کے مؤلف مولوی نور محمد ٹانڈوی دیوبندی کی جانب سے ''الملفوظ'' پر کیے گئے اس اعتراض کا درج ذیل جواب دیا ہے:

''شغال صحرائے دیوبندیت نے کفرِ تھانوی کو اِسلام بنانے سے عاجز ہوکر مناظرے سے اپنی جان بچانے کے لیے یہ بھی کہا کہ ''مولوی احمد رضا خاں صاحب اپنے ''ملفوظات'' حصہ دوئم صفحہ ۴۵/۴۶ پر لکھتے ہیں کہ: ''عبدالرحمٰن قاری جو کافر تھا، اس کو حضرت ابوقتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ نے قتل فرمایا۔ یہ غلط ہے، وہ عبدالرحمٰن قاری صحابی ہیں۔ تو مولوی احمد رضا خان صاحب نے صحابی کو کافر کہا۔''

جواب میں حضرت شیر بیشۂ اہل سنت نے فرمایا کہ: یہ آپ کا کھلا ہوا کذبِ صریح ہے۔ آپ کو جوشِ عناد میں ملفوظات ومکتوبات کا فرق بھی نہیں سوجھتا۔ کسی کے ملفوظات اس کے لکھے ہوئے نہیں ہوتے۔ ملفوظات کی ترتیب کا یہ قاعدہ ہوتا ہے کہ کسی بزرگ کی خدمت میں اس کے مسترشدین ومتوسلین جو حاضر ہوا کرتے ہیں، اس کے ارشادات سن کر اپنے اپنے مقام پر پہنچ کر اپنی یادداشت کے مطابق قلم بند کر لیتے ہیں۔ ملفوظات میں اگر کوئی غلطی واقع ہوجائے تو قلم بند کرنے والے کی یادداشت کی غلطی سمجھی جائے گی۔ اس غلطی کی بنا پر خود صاحبِ ملفوظ پر اعتراض کرنا بے ایمانی اور خباثتِ نفسانی ہے۔ اسی طرح حضور پُرنور، مرشدِ برحق، امامِ اہلِ سنت، مجددِ اعظم، اعلیٰ حضرت قبلہ مولانا شاہ عبدالمصطفیٰ محمد احمد رضا خان صاحب قبلہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ کی طرف جو ملفوظات منسوب ہیں، وہ بھی حضور اعلیٰ حضرت قبلہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۂ کے لکھے ہوئے ہرگز نہیں۔ اور اگر ان ملفوظات میں کوئی غلطی ثابت بھی ہوجائے تو وہ ان کے ترتیب کنندہ کی



میں وہ جعفر تھا تو اقتداء درست ہے۔

عالمگیری میں ہے۔

ولو کان المقتدی یری شخص الامام فقال اقتدیت بھذا الامام الذی هو عبدالله اولا یری شخص الامام فقال اقتدیت بالامام الذی هو قائم فی المحراب الذی هو عبدالله فاذا هو جعفر جاز کذا فی المحیط۔

(فتاوی عالمگیری صفحہ نمبر ۶۷ جلد اوّل ناشر نورانی کتب خانہ قصہ خوانی بازار پشاور)

یعنی اگر مقتدی امام کو دیکھ رہا ہے اور یوں نسبت کی۔ میں نے اس امام کی اقتداء کی جو محراب میں کھڑا ہے۔ جو عبداللہ ہے حالانکہ وہ جعفر ہے تو درست ہے۔

مقتدی نے امام کا نام بدل کر لیا مگر چونکہ وصف متعین ہے تو نام کی تبدیلی اثر انداز نہیں اور اقتداء درست ہے اور یہاں الملفوظ میں نام صحیح ہے اوصاف صحیح ہیں نام اور اوصاف اس کو اس طرح متعین کر رہے ہیں کہ ذرا بھی شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی کہ یہ ''کون ہے''؟ اور جو بھی ہے وہ ضرور کافر ہے۔ پھر بھی نسبت میں غلطی ہو جانے سے جو نام میں غلطی سے بہت خفیف ہے محکوم علیہ کی تبدیلی کا حکم کرنا فریب دہی نہیں تو اور کیا ہے۔

الملفوظات میں صاحب ملفوظ کی عبارت بعینھا منقول نہیں ہوتی بلکہ یہ روایت بالمعنی ہوتی ہے۔ اور سامع سے غلطی ہو جانا ممکن ہے جیسا کہ اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں اور اس باب میں متعدد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔

فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ پر طعن کرنے سے پہلے گھر کی بھی خبر لیجئے

مولوی رشید احمد گنگوہی کا انوکھا فتویٰ

جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ ملعون ہے ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے۔ اور وہ اپنے اس گناہ کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا۔

(فتاویٰ رشیدیہ کامل صفحہ نمبر ۱۳۱ مطبوعہ کراچی)

اب دیکھئے بریلوی مولوی تو کیا کہہ رہے کہ اہلِ علم حضرات پر مخفی نہیں اور تیمور رضاخانی تو سچ میں جاھل ہے اگر اہلِ علم حضرات میں سے ہوتا تو یہ حرکت کبھی نہیں کرتا۔

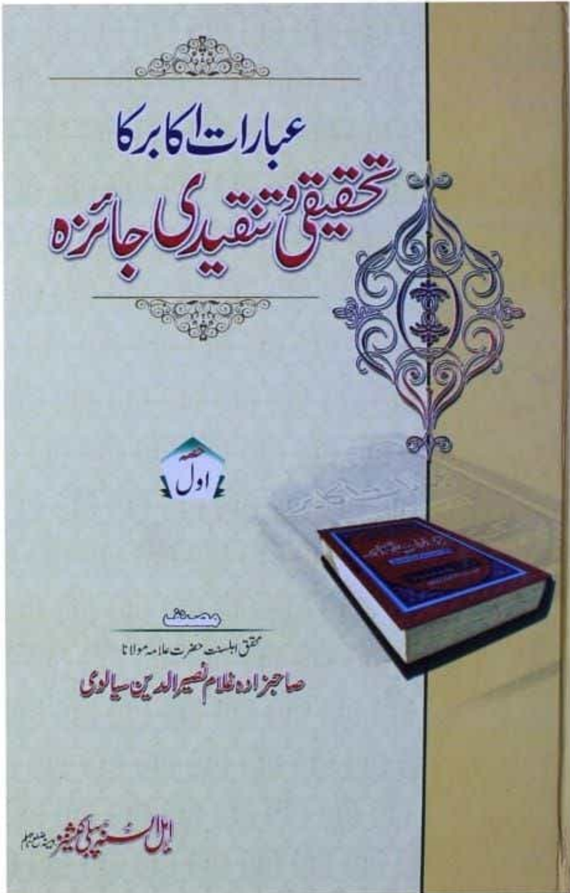
یہی ملفوظات پر اعتراض دُرست نہیں ایسے اُصول آپ حضرات کو کتاب " عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ " جلد اوّل صفحہ نمبر 391 اور کتاب " گستاخ کون " کے صفحہ نمبر 30 تا 31 پر اُصول مل جائے گے۔

اب دیکھئے تیمور رضاخانی کے گھر کے اصول کچھ اور کہہ رہے ہیں اور تیمور رضاخانی نے تو اپنے گھر کے اصولوں کا خون کیا ہے اب ذرا ہماری نہیں خود بریلوی مولوی ابو عبد اللہ نقشبندی کا حوالہ دیکھ لیں 👇

- بریلوی مولوی ابو عبد اللہ نقشبندی کی کتاب " ہدیہ بریلویت پر ایک نظر " کے صفحہ نمبر 13 تا 1 پر لکھتا ہے؛

" یہ ایسا مکار، دجّال اور دھوکہ باز ہے کہ مسلمہ اُصولوں کا خون کرتے ہوئے بھی اُسے ذرّہ بھر حیاء نہیں آتی۔"

اب خود تمام حضرات اِس تحریر کو پڑھنے والے دلائل دیکھ کر سمجھ ہی گئے ہوگے بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ بریلوی نام نہاد مناظر و مصنف ممتاز تیمور رانا کیسے اپنے ہی اصولوں کا خون کرکے دجّال، مکار، بے شرم و بے حیاء اور دھوکہ باز ثابت ہوا۔



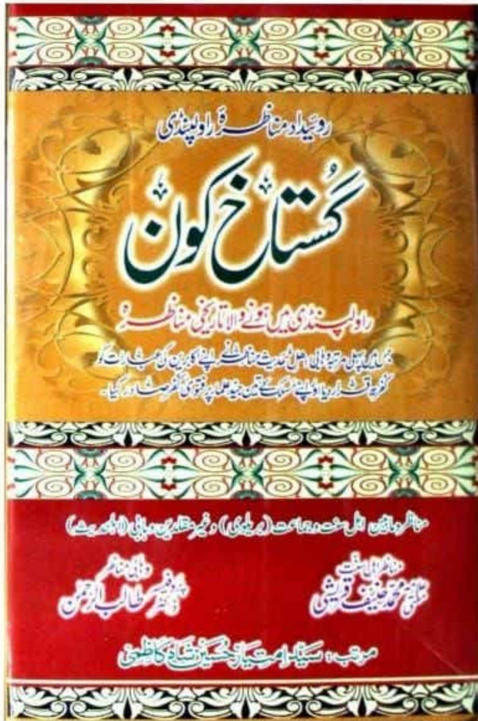
سرفراز صاحب کا حضرت شبلی رحمتہ اللہ علیہ کے واقعہ سے استدلال کر کے تھانوی کو بری قرار دینے کی کوشش

مولانا سرفراز صاحب نے فوائد الفواد سے ایک واقعہ نقل کیا ہے اور تھانوی صاحب کو بری الذمہ قرار دینے کی کوشش کی پہلے ہم وہ واقعہ قارئین کی عدالت میں پیش کرتے ہیں۔ حضرت خواجہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ کی خدمت میں ایک شخص مرید ہونے کے واسطے حاضر ہوا۔ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں تجھ کو ایک شرط پر مرید کرتا ہوں کہ جو کچھ میں حکم دوں تو اس کو بجالائے اس نے قبول کیا شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اچھا کلمہ کس طرح پڑھتے ہو اس نے ﴿لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ﴾ پڑھا آپ نے فرمایا اس طرح پڑھو ﴿لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ﴾ چونکہ یہ شخص عقیدہ میں راسخ تھا اس لئے فوراً پڑھنے لگا ﴿لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ﴾ حضرت علیہ الرحمہ فوراً رو پڑے اور ارشاد فرمایا کہ میں کون ہوں۔ آنحضرت ﷺ کے غلام سے خود کو منسوب کرنا بے ادبی سمجھتا ہوں چہ جائیکہ ان کی برابری کا دعوی کروں۔ (فوائد الفواد صفحہ نمبر 251)

اس واقعہ کو نقل کرنے کے بعد سرفراز صاحب نے یہ سوال کیا ہے کہ کیا حضرت شبلی اور ان کے مرید کافر ہیں اگر وہ کافر نہیں تو تھانوی صاحب کی تکفیر کی کیا وجہ ہے؟

نوٹ: بزرگوں کے ملفوظات میں کچھ باتیں ان سے غلط منسوب ہو جاتی ہیں مثلاً اسی فوائد الفواد میں ہے کہ حضرت عمرو بن العاص کو اللہ تعالیٰ نے مکار فرمایا اور عبداللہ بن مسعود کے بارے میں کہا گیا کہ انس سے صرف ایک روایت مروی ہے حالانکہ مسند امام احمد میں ان سے تو سو 900 حدیثیں مروی ہیں۔

اس سلسلے میں دوسری گذارش تو یہ ہے کہ یہ واقعہ خود حضرت شبلی نے تو اپنی کسی کتاب



سنی صدر مناظر: لیکن تمہاری ہیں سے زائد کتابوں نے اس وسوسے والی عبارت کا دفاع کیا ہے ادھر انکار بھی ہے اور اس کا دفاع بھی ہے۔ (اتنی دیر فضول جھگڑے کے بعد اہل حدیث مناظر نے کہا کہ ٹائم شروع کریں)۔

وہابی مناظر: یہ دیکھو کتاب حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر کی ہے۔ (1)

سنی مناظر: یہ بھی صوفی ہے۔

اہل حدیث مناظر: اس پر فتویٰ لگاؤ جیسے ہم نے فتویٰ لگایا تھا کہ عبدالحی پکا کافر۔ اب بھی کہتے ہیں پکا کافر۔ (سید احمد رائے بریلی پکا کافر)۔

یہ کتاب ہے اس میں وہ کہتے ہیں:

"حضرت یوسف علیہ السلام جب اس سے ملاقات کرنا چاہتے تو وہ کترا جاتی تب یوسف علیہ السلام نے زلیخا سے پوچھا وقت وہ تھا کہ تو میرے پیچھے پیچھے چلتی تھی میں آگے آگے بھاگتا تھا اب میں تیرے پیچھے پیچھے بھاگتا ہوں اور تو مجھ سے کنارہ کرتی ہے"۔ (2)

(1) حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر کی اپنی کوئی کتاب نہیں ہے کہ جس میں اس طرح کا کوئی واقعہ ہو بلکہ ان سے منسوب ان کے ملفوظات ہیں اور ملفوظات کے ذریعے صاحب ملفوظ پر طعن نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ اکثر صوفیاء سے منسوب ملفوظات میں رطب ویابس کی بھرمار ہے اور ان کی کوئی تاریخی اور تحقیقی حیثیت بھی نہیں۔

(2) امراۃ عزیز جس کے نام میں اختلاف ہے اور مشہور عوام "زلیخا" ہے بعض تفاسیر اور کتب سیر میں موجود ہے کہ عزیز مصر کے انتقال اور توبہ کے بعد زلیخا نے حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام سے شادی کرلی تھی۔ اب جبکہ وہ آپ کی بیوی ہے تو بیوی خاوند کے درمیان اس طرح کا مکالمہ ہونا اور اس کا ذکر کردینا گستاخی نہیں ہے دراصل اس طرح کے واقعات اسرائیلی روایات اور تفاسیر میں موجود

استغفر اللہ اس کفر سے۔

یہ کتاب ہے تاریخ بغداد ان کا امام جن کی یہ تقلید کرتے ہیں وہ کہتے ہیں امام ابی بکر کا امام ابلیس کا۔

سنی مناظر: تاریخ بغداد کس کی ہے۔

اہل حدیث مناظر: خطیب بغدادی کی اس کتاب میں خطیب بغدادی نے لوگوں کے حالات جمع کئے ہیں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات بھی جمع کئے ہیں سند بھی ذکر کی ہے اور یہ سند کیساتھ لکھتے ہیں کہ میں نے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ابو بکر کا امام اور ابلیس کا امام ایک جیسا تھا۔

سنی مناظر: یہ کس نے کہا۔

اہل حدیث مناظر: امام ابو حنیفہ نے۔

سنی مناظر: عبارت پڑھیں۔

وہابی مناظر: "قال ابلیس یا رب فقال ابوبکر الصدیق"۔

سنی معاون مناظر: عبارت غلط ہے دوبارہ پڑھو۔

اہل حدیث مناظر نے عبارت کو پڑھنا چھوڑ دیا اور آگے پڑھنے لگا "فقال ابوحنیفة امام آدم واحد وامام ابلیس واحد" آدم کا امام و ابلیس کا امام بالکل برابر تھا۔ (1)

ہیں وہاں سے ملفوظات و منسوبات ہیں اور ان منسوبات و ملفوظات جبکہ ان کی تاریخی و حقیقی حیثیت بھی مسلم نہیں، کی بناء پر اولیاء اللہ پر کوئی طعن نہیں کیا جاسکتا ہے۔

(1) حقیقت یہ ہے کہ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولایت، تقویٰ اور عظیم المرتبت شخصیت اور آپ کے مجتہد ہونے پر اپنوں بیگانوں کا اجماع ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ کی شخصیت افراط و تفریط سے بالکل پاک تھی۔ آپ تابعی ہوتے ہوئے امام اہل سنت تھے۔ ہزاروں اولیاء، غوث، قطب

جو بریلوی اپنے بریلوی مذہب کے اصولوں کا
خون کرتا ہے وہ بریلوی مکّار ، دجّال ، دھوکہ باز
اور بے شرم و بے حیاء ہیں

اور یہ ایسا مکار، دجال اور دھوکہ باز ہے کہ مسلمہ اصولوں کا خون کرتے ہوئے بھی اسے ذرہ بھر حیا نہیں آتی۔ اُگلے نوالے چبانا اور اپنا تھوکا چاٹنا بھی اس کا عام معمول ہے۔ جھوٹ، تہمت، بہتان، افتراء، الزام، مکر وفریب اور جعل سازی وقمار بازی تو اس کے بائیں ہاتھ کا کمال ہے۔ حقائق کا منہ چڑانا اور واقعات کا انکار کرنا اس کی فطرت ثانیہ ہے، اس کی دجالی ومکاری کے چند نمونے ہم سطور ذیل میں پیش کررہے ہیں، تفصیلی گفتگو پھر کبھی ہوگی۔۔۔ان شاء اللہ عزوجل

نام نہاد قادری درحقیقت پادری:

یہ شخص بڑے دھڑلے سے قادری کہلا کر دھونس جمانے کی چکر بازی میں مبتلا ہے، جب کہ یہ قادری نہیں بلکہ پادری ہے اور یہ کوئی زیادتی والی بات بھی نہیں ہے، یہ نام ان کے بزرگوں کی خوشی کا باعث ہے۔

ملاحظہ ہو: دیوبندیوں کے خودساختہ بزرگ ''سید احمد شہید'' کی ایک عقیدت مند انگریز نے دعوت کا اہتمام کیا اور کھانا دینے کے لیے خود حاضر ہوا تو کیا کہتا ہے؟

محمد جعفر تھانسیری نے لکھا ہے ''ایک انگریز گھوڑے پر سوار مختلف قسم کا بہت سا کھانا ساتھ لیے چلا آتا ہے۔ اس نے کشتی کے نزدیک آکے پوچھا: پادری صاحب کہاں ہیں؟ حضرت نے کشتی میں سے جواب دیا تو وہ گھوڑے سے اتر کر اور اپنی ٹوپی سر سے اتار کر بہت ادب سے حضرت کے سامنے کشتی میں آیا۔ (حیات سید احمد شہید ص ۱۳۱)

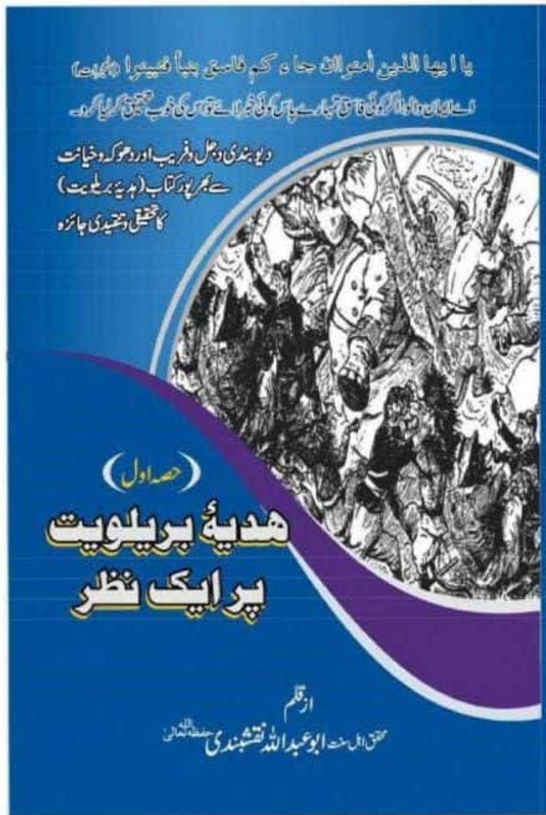
ابوالحسن ندوی کی عبارت میں ہے کہ ''انگریز قریب آیا اور پوچھا کہ پادری صاحب کہاں ہیں'' حضرت نے کشتی پر سے جواب دیا کہ میں یہاں موجود ہوں''۔ (سیرت سید احمد شہید ص ۱۸۔۲۱۷)

لہٰذا انہیں پادری قرار دینا بالکل درست ہے اور ان کی حقیقت کے موافق بھی۔

پادری دیوبندی کا گوہ کھانا:

اپنا تھوکا چاٹنا، اس کی مثال پادری دیوبندی کے حوالے سے ملاحظہ ہو:

''مرجوع قول منسوخ کے حکم میں ہے لہٰذا دجل وفریب نہ کرو۔۔۔اگر۔۔۔یہ دلیل بن سکتے ہیں تو گوہ کھاؤ کہ صحابہ کرام کے دسترخوان پر گوہ موجود تھی مگر بعد میں اس کا حکم منسوخ ہوگیا تھا۔ (روئیداد مناظرہ کوہاٹ ص ۱۰۰)



تیمور رضاخانی کے پیش کردہ حوالے جو خود بریلوی اُصول کے خلاف تھے ذرا اسکرین شاٹ دیکھئے تیمور رضاخانی کے نمبر کے ساتھ ہے۔

11:04 PM | 3.2KB/s



+92 310 7752049

17 June, 3:11 pm







تقسیمِ ہند

افسانہ اور حقیقت

مصنف: ایچ ایم سیروائی

(ایڈووکیٹ جنرل مہاراشٹر 74-1957ء)

ترجمہ اور اضافے: ڈاکٹر صفدر محمود

11:03 PM | 70.5KB/s



+92 310 7752049

17 June, 5:17 pm







عقیدۂ تقیہ

شیعوں کے عقیدۂ تقیہ کے بارے میں

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن بن ناصر البراک حفظہ اللہ کا مدلل اور مستند فتویٰ

مترجم

فضل الرحمن رحمانی الندوی (مدنی)

فاضل جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ

غیر مقلدین کے مسلک و مذہب اور ان کی تاریخ کے موضوع پر ایک نہایت دلچسپ کتاب، ایک ایسا آئینہ جس میں غیر مقلدین کا واقعی چہرہ دیکھا جا سکتا ہے

غیر مقلدین کی ڈائری

حضرت مولانا محمد ابوبکر غازیپوری مدظلہ

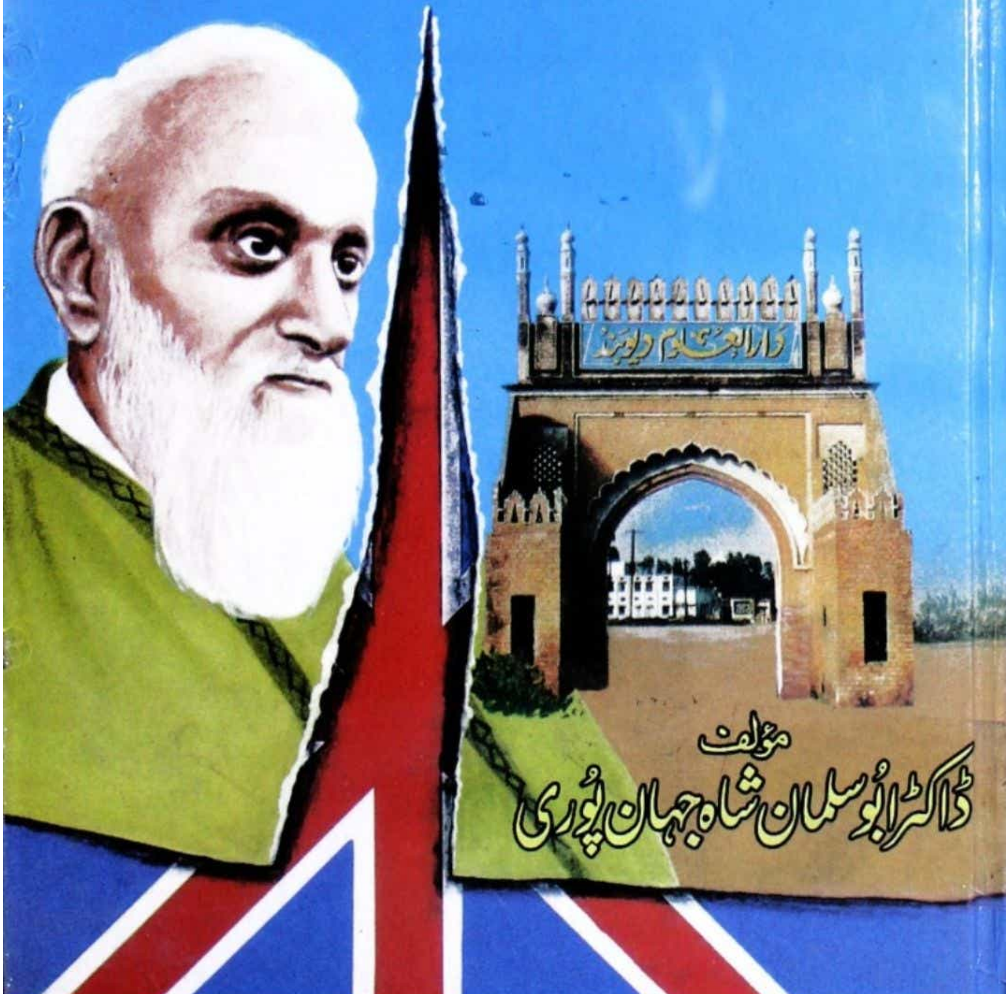
ادارہ خدام احناف لاہور

11:02 PM | 44.4KB/s


+92 310 77ل2049
18 June, 12:12 am




مولانا عبید اللہ سندھی رح
اور
اُن کے چند معاصر



بإسمہٖ تعالیٰ

حیاتِ عثمانیؒ

شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی نوّر اللہ مرقدہٗ کے از بانیانِ پاکستان
کی حیاتِ طیبہ، جس میں آپؒ کے حالاتِ زندگی اور علمی و عملی
کارناموں پر از پیدائش تا وفات، مفصّل بحث کی گئی ہے
اور روشنی ڈالی گئی ہے جو اہلِ علم کے لئے سامانِ بصیرت و بصارت ہے

تألیف
پروفیسر محمد انوار الحسن شیر کوٹی

ناشر
مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

11:02 PM | 36.2KB/s    

+92 310 7752049
18 June, 12:42 am

افادات وملفوظات

امام عبیداللہ سندھیؒ



پروفیسر محمد سرور
سابق استاد جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

تیمور رضاخانی نے جب مناظرہ
شروع ہوا تھا تب ہی خود تیمور
رضاخانی نے اپنے ہی اُصول سے اپنے
ہی گھر کا معتبر مولوی حسن علی
رضوی کی علمیت کا بھانڈا بیچ
چوراہے پر پھوڑ دیا دیکھئے ہم
حوالے لگاتے ہیں دیکھئے

تیمور رضاخانی نے اپنے عالم کی علمیت کا بھانڈا پھوڑ دیا

تیمور رضاخانی نے اہل السنت کی تین مختلف کتب سے عبارات کی مماثلت دکھا کر یہ تبصرہ کیا کہ عبارات کی مماثلت ان حضرات کی علمیت کا بھانڈا بھی بیچ چوراہے میں پھوڑ رہی ہے اور ایک دوسرے رضاخانی الطاف نے کہا کہ کتابیں دو ہیں اور عبارت ایک ہے اب ظاہر بات ہے کسی ایک نے تو چوری کی ہے اس پر تیمور نے سکوت فرمایا اب ہم بتاتے ہیں کہ چور ان کے گھر میں ہی ہے اور وہ کوئی اور نہیں بلکہ حسن علی میلسی ہے جس کی علمیت کا بھانڈا بیچ چوراہے میں پھوٹ گیا مقالات کاظمی میں جو مضمون لکھا گیا ہے وہی مضمون بعینہ حسن علی میلسی نے چوری کر کے محاسبہ دیوبندیت میں لکھ دیا

+92 301 1765878 ~M ALTAF KHAN

تیمور

ان حوالہ جات سے نہ صرف ہمارے موقف کی تائید ہوگئی کہ علماء دیوبند انگریزی حکومت کے خیر خواہ اور فرمانبرادار تھے...بلکہ عبارات کی یہ ...

ماشاءالله بہت اعلی واقع کتابیں دو ہیں عبارت ایک ہے اب ظاہر بات ہے کسی ایک نے تو چوری کی ہے ماشاءالله بہت خوب تیمور بھائی . . . میسج کرنے پے معذرت . . کیوں کہ ابھی قبلہ مفتی صاحب تشریف لے گئے ہیں

12:49 am

marfat.com

۲۳۰

صحت اس کے بالذات فضیلت ہونے پر موقوف نہیں، بلکہ مطلقاً فضیلت ہونا بھی صحت ذکر کے لیے کافی ہے۔ جب نانوتوی صاحب کے نزدیک خاتم النبیین کے معنی آخر النبیین ہونا محض عوام کا خیال ہے اور وہ اس صورت میں یعنی خاتم النبیین بمعنی آخر النبیین ہونے کی تقدیر پر لفظ خاتم النبیین کو مقام مدح میں بیان کئے جانے کو صحیح نہیں مانتے تو صاف ظاہر ہو گیا کہ ان کی عبارت میں بالذات کا لفظ بالکل مہمل اور بے معنی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر النبیین ہونے میں ان کے نزدیک کسی قسم کی کوئی فضیلت نہیں۔ نہ بالذات نہ بالعرض، ورنہ وہ آخر النبیین کے معنی میں لفظ "خاتم النبیین" کے ذکر کو مقام مدح میں بلا تامل صحیح قرار دیتے۔ یہ ادعائے عدم صحت اس حقیقت پر آفتاب سے زیادہ روشن دلیل ہے کہ صاحب تحذیر الناس کے نزدیک حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے آخری نبی ہونے میں کوئی اصلاً فضیلت نہیں۔ لہٰذا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی اُردو عبارت کا جو مطلب عربی میں بیان فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ انہوں نے تحذیر الناس کی ہر سہ عبارات کے مطالب و معانی کو نقل کیا ہے۔ الفاظ و کلمات کی نقل کا حسام الحرمین میں کسی جگہ دعویٰ نہیں فرمایا۔ اگر کوئی شخص حسام الحرمین میں نقل الفاظ کے دعویٰ کا مدعی ہے تو وہ اس پر دلیل لائے۔ ہم پورے وثوق کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ نقل الفاظ و کلمات کا دعوے ثابت نہ کر سکے گا۔ اور اہل علم سے مخفی نہیں کہ نقل بالمعنی کے لیے الفاظ و کلمات کو بعینہا نقل کرنا قطعاً ضروری نہیں۔ لہٰذا حسام الحرمین میں بالذات کا لفظ نہ ہونا ہرگز خیانت پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔

مختصر یہ کہ حسام الحرمین میں تحذیر الناس کی مختلف مقامات سے جو تین عبارتیں نقل کی گئی ہیں وہ ناتمام فقرے نہیں ہیں بلکہ مستقل عبارتیں ہیں پورے پورے جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ بجائے خود ایک غیر اسلامی عقیدے کو بیان کرتا ہے ان کی ترتیب بدل جانے سے ان کے مطالب پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

۲۶۸

حسام الحرمین میں نقل الفاظ کے دعویٰ کا مدعی ہے تو وہ اس پر دلیل لائے۔ ہم پورے وثوق کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ نقل الفاظ و کلمات کا دعویٰ ثابت نہ کر سکے گا۔ اور اہل علم سے مخفی نہیں کہ نقل بالمعنی کے لئے الفاظ و کلمات کو بعینہا نقل کرنا قطعاً ضروری نہیں لہٰذا حسام الحرمین میں بالذات کا لفظ نہ ہونا ہرگز خیانت پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔

مختصر یہ کہ حسام الحرمین میں تحذیر الناس کی مختلف مقامات سے جو تین عبارتیں نقل کی گئی ہیں وہ ناتمام فقرے نہیں ہیں بلکہ مستقل عبارتیں ہیں پورے پورے جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ بجائے خود ایک غیر اسلامی عقیدے کو بیان کرتا ہے۔ ان کی ترتیب بدل جانے سے ان کے مطالب پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

وصف نبوت بالذات و بالعرض اور ختم ذاتی و زمانی

ساری اُمت مسلمہ کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ختم زمانی کے معنی تو ظاہر ہیں کہ حضور علیہ السلام تمام انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کے بعد تشریف لائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ سب نبیوں کے بعد ہوا۔ نانوتوی صاحب اس ختم زمانی میں کچھ فضیلت نہیں مانتے حتیٰ کہ مقام مدح میں اس کا ذکر ان کے نزدیک صحیح نہیں جیسا کہ تحذیر الناس کی عبارت ص۳ سے ہم نقل کر چکے ہیں۔

۲۶۷

نبوت کا ذکر مقام مدح میں جابجا وارد ہوا ہے جس کا انکار نانوتوی صاحب بھی نہیں کر سکتے۔ معلوم ہوا کہ مقام مدح میں کسی وصف کے ذکر کی صحت اس کے بالذات فضیلت ہونے پر موقوف نہیں، بلکہ مطلقاً فضیلت ہونا بھی صحت ذکر کے لئے کافی ہے جب نانوتوی صاحب کے نزدیک خاتم النبیین کے معنی آخر النبیین ہونا محض عوام کا خیال ہے اور وہ اس صورت میں یعنی خاتم النبیین بمعنی آخر النبیین ہونے کی تقدیر پر لفظ خاتم النبیین کو مقام مدح میں بیان کئے جانے کو صحیح نہیں مانتے تو صاف ظاہر ہو گیا کہ ان کی عبارت میں بالذات کا لفظ بالکل مہمل اور بے معنی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر النبیین ہونے میں ان کے نزدیک کسی قسم کی کوئی فضیلت نہیں نہ بالذات نہ بالعرض۔ ورنہ وہ آخر النبیین کے معنی میں لفظ "خاتم النبیین" کے ذکر کو مقام مدح میں بلا تامل صحیح قرار دیتے۔ یہ ادعائے عدم صحت اس حقیقت پر آفتاب سے زیادہ روشن دلیل ہے کہ صاحب تحذیر الناس کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری نبی ہونے میں کوئی اصلاً فضیلت نہیں۔ لہٰذا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اُن کی اُردو عبارت کا جو مطلب عربی میں بیان فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ انہوں نے تحذیر الناس کی ہر سہ عبارات کے مطالب و معانی کو نقل کیا ہے۔ الفاظ و کلمات کی نقل کا حسام الحرمین میں کسی جگہ دعویٰ نہیں فرمایا۔ اگر کوئی شخص

7:57

اہلسنت مناظرہ گروپ

دفاع اہل السنۃ والجماعۃ

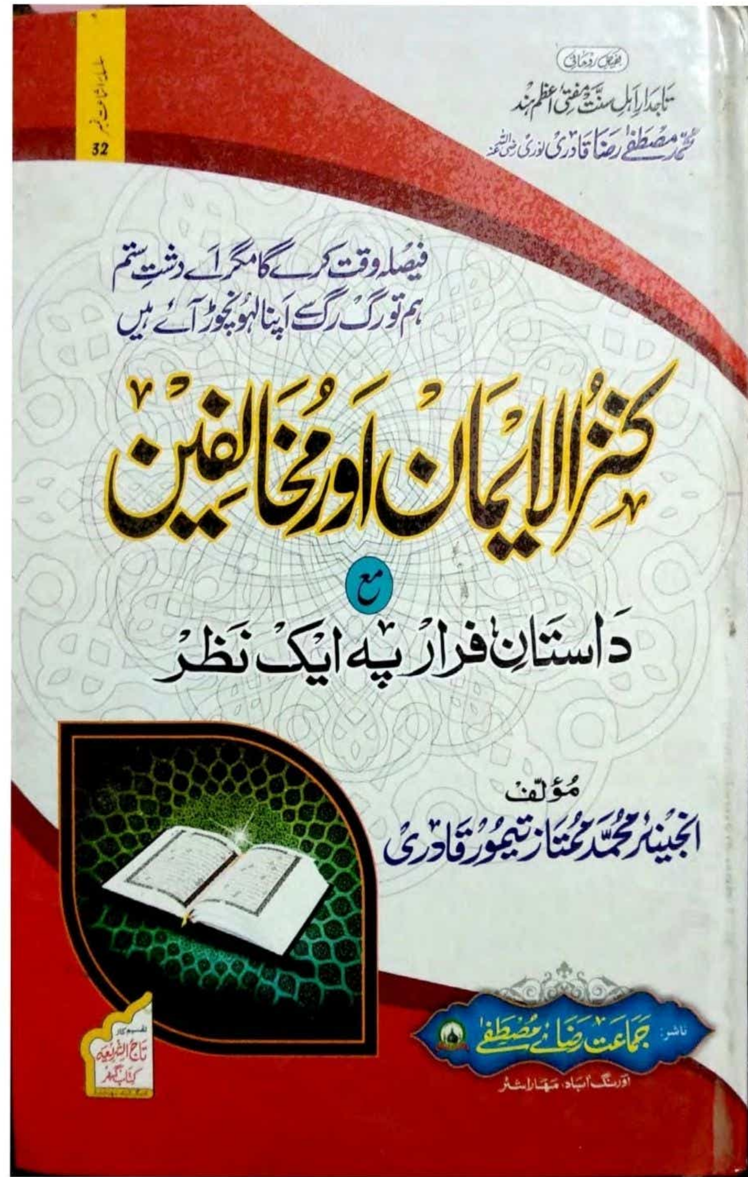
12:15 AM

ان حوالہ جات سے نہ صرف ہمارے موقف کی تائید ہوگئی کہ علماء دیوبند انگریزی حکومت کے خیر خواہ اور فرمانبرادار تھے...بلکہ عبارات کی یہ مماثلت ان حضرات کی علمیت کا بھانڈا بھی بیچ چوراہے میں پھوڑ رہی ہے ...گروپ میں کسی صاحب نے ہم پہ بغیر دلیل کے اعتراض کیا تھا امید کرتے ہیں اس آئینے میں انہیں اپنے جعلی محققین کی تحقیق کا حال بھی معلوم ہوگیا ہوگا...ثانیا ہم احباب کی اجازت سے ان حضرات کی اس قسم کی کاروائیوں کو منظر عام پہ لانا چاہتے ہیں تاکہ دوسروں کو بغیر دلیل طعنہ دینے والوں کا اپنا حال واضح ہوسکے

تیمور ممتاز رانا رضاخانی کا تعارف خود تیمور رانا سے

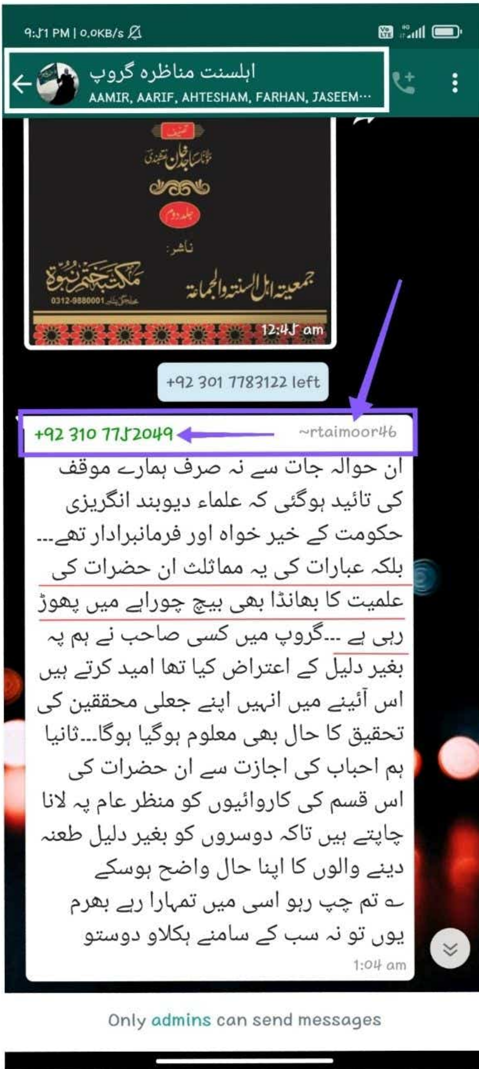
رضاخانی تیمور ممتاز رانا رضاخانی کا مناظر اہلسنّت مُفتی مجاہد صاحب سے وہٹساپ پر " اہلسنّت مناظرہ گروپ " میں مناظرہ ہو رہا ہے وہاں پر تیمور ممتاز رانا رضاخانی نے اپنا تعارف بتایا کہ وہ **5** بریلوی کتابوں کا مصنف ہے جیسے کہ آپ کے سامنے تیمور رضاخانی کی ایک کتاب کا سرورق لگایا گیا ہے ویسے تیمور ممتاز رانا رضاخانی کوئی مستند عالم نہیں ہے رضاخانی مذہب کا بلکہ ایک غیر عالم ہیں۔



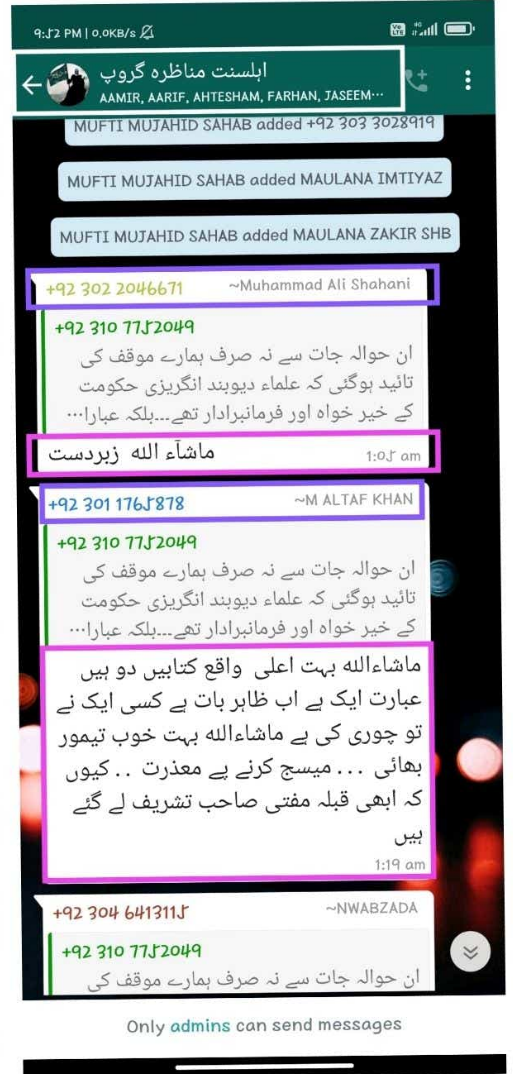


رضاخانی ملّاؤں کی علمیت کا بھانڈا پھوٹ گیا تیمور ممتاز رانا رضاخانی کے اُصول سے

تیمور رضاخانی نے اہلسنّت کی **3** مُختلف کُتب سے عبارات کی مماثلت دکھا کر یہ تبصرہ کیا کہ عبارات کی مماثلت ان حضرات کی علمیت کا بھانڈا بیچ چوراہے پر پھوڑ رہی ہے اور ایک دُوسرے الطاف رضاخانی نے کہا کہ کتابیں **2** ہے اور عبارت **1** ہے کسی ایک نے چوری کی ہے اِس پر تیمور رضاخانی نے سکوت فرمایا اب ہم بتاتے ہے کہ چور اِنکے گھر میں ہی ہے اور وہ کوئی اور نہیں بلکہ حسن علی میلسی ہے جسکی علمیت کا بھانڈا بیچ چوراہے پر پھوٹ گیا، مقالات کاظمی میں جو مضمون لکھا گیا ہے وہ ہی مضمون بعینہ حسن علی میلسی نے چوری کرکے اپنی کتاب میں لکھ دیا.



تیمور رضاخانی کا تبصرہ



تیمور کا چیلا الطاف رضاخانی کی تائید



مقالاتِ کاظمی

حصہ دوم

علامہ سیّد احمد سعید شاہ صاحب کاظمی

مکتبہ ضیائیہ
بوہڑ بازار
راولپنڈی

صحت اس کے بالذات نفیلت ہونے پر موقوف نہیں، بلکہ مطلقاً فضیلت ہونا بھی صحت ذکر کے لیئے کافی ہے۔ جب نانوتوی صاحب کے نزدیک خاتم النبیین کے معنی آخرالنبیین ہونا محض عوام کا خیال ہے اور وہ اس صورت میں یعنی خاتم النبیین بمعنی آخرالنبیین ہونے کی تقدیر پر لفظ خاتم النبیین کو مقام مدح میں بیان کئے جانے کو صحیح نہیں مانتے تو صاف ظاہر ہو گیا کہ ان کی عبارت میں بالذات کا لفظ بالکل مہمل اور بے معنی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخرالنبیین ہونے میں ان کے نزدیک کسی قسم کی کوئی فضیلت نہیں۔ نہ بالذات نہ بالعرض، ورنہ وہ آخرالنبیین کے معنی میں لفظ "خاتم النبیین" کے ذکر کو مقام مدح میں بلا تامل صحیح قرار دیتے۔ یہ ادعائے عدم صحت اس حقیقت پر آفتاب سے زیادہ روشن دلیل ہے کہ صاحب تحذیرالناس کے نزدیک حضور علیہ الصلٰ[illegible] السلام کے آخری نبی ہونے میں کوئی اصلاً فضیلت نہیں۔ لہٰذا اعلیٰحضرت رحمۃ ا[illegible] علیہ نے ان کی اردو عبارت کا جو مطلب عربی میں بیان فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے [illegible] انہوں نے تحذیرالناس کی ہر سہ عبارات کے مطالب و معانی کو نقل کیا ہے۔ الفا[illegible]مات کی نقل کا حسام الحرمین میں کسی جگہ دعویٰ نہیں فرمایا۔ اگر کوئی شخص حسام ا[illegible]ن میں نقل الفاظ کے دعویٰ کا مدعی ہے تو وہ اس پر دلیل لائے۔ ہم پورے وثوق [illegible] ساتھ کہتے ہیں کہ وہ نقل الفاظ و کلمات کا دعوے ثابت نہ کر سکے گا۔ اور اہل عل[illegible] مخفی نہیں کہ نقل بالمعنی کے لیئے الفاظ و کلمات کو بعینہا نقل کرنا قطعاً ضروری [illegible]۔ لہٰذا حسام الحرمین میں بالذات کا لفظاً نہ ہونا ہرگز خیانت پر محمول نہیں کیا جا[illegible]۔

مختصر یہ کہ حسام الحرمین میں تحذیرالناس کی مختلف مقامات سے جو تین عبارتیں نقل کی گئی ہیں وہ نا تمام فقرے نہیں ہیں بلکہ مستقل عبارتیں ہیں پورے پورے جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ بجائے خود ایک غیر اسلامی عقیدے کو بیان کرتا ہے ان کی ترتیب بدل جانے سے ان کے مطالب پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔



بجواب

مطالعۂ بریلویت

از

حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ العالی

ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور پاکستان

نبوت کا ذکر مقام مدح میں جابجا وارد ہوا ہے جس کا انکار نانوتوی صاحب بھی نہیں کر سکتے۔ معلوم ہوا کہ مقام مدح میں کسی وصف کے ذکر کی صحت اس کے بالذات فضیلت ہونے پر موقوف نہیں، بلکہ مطلقاً فضیلت ہونا بھی صحت ذکر کے لئے کافی ہے۔ جب نانوتوی صاحب کے نزدیک خاتم النبیین کے معنی آخر النبیین ہونا محض عوام کا خیال ہے اور وہ اس صورت میں یعنی خاتم النبیین بمعنی آخر النبیین ہونے کی تقدیر پر لفظ خاتم النبیین کو مقام مدح میں بیان کئے جانے کو صحیح نہیں مانتے تو صاف ظاہر ہو گیا کہ ان کی عبارت میں بالذات کا لفظ بالکل مہمل اور بے معنی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر النبیین ہونے میں ان کے نزدیک کسی قسم کی کوئی فضیلت نہیں، نہ بالذات نہ بالعرض۔ ورنہ وہ آخر النبیین کے معنی میں لفظ "خاتم النبیین" کے ذکر کو مقام مدح میں بلا تامل صحیح قرار دیتے۔ یہ ادعائے عدم صحت اس حقیقت پر آفتاب سے زیادہ روشن دلیل ہے کہ صاحب تحذیر الناس کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آخری نبی ہونے میں کوئی اصلاً فضیلت نہیں۔ لہٰذا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اُن کی اُردو عبارت کا جو مطلب عربی میں بیان فرمایا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ انہوں نے تحذیر الناس کی ہر سہ عبارات کے مطالب و معانی کو نقل کیا ہے۔ الفاظ و کلمات کی نقل کا حسام الحرمین میں کسی جگہ دعویٰ نہیں فرمایا۔ اگر کوئی شخص

حسام الحرمین میں نقل الفاظ کے دعویٰ کا مدعی ہے تو وہ اس پر دلیل لائے۔ ہم پورے وثوق کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ نقل الفاظ و کلمات کا دعویٰ ثابت نہ کر سکے گا۔ اور اہل علم سے مخفی نہیں کہ نقل بالمعنی کے لئے الفاظ و کلمات کو بعینہا نقل کرنا قطعاً ضروری نہیں لہٰذا حسام الحرمین میں بالذات کا لفظ نہ ہونا ہرگز خیانت پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔

مختصر یہ کہ حسام الحرمین میں تحذیر الناس کی مختلف مقامات سے جو تین عبارتیں نقل کی گئی ہیں وہ نا تمام فقرے نہیں ہیں بلکہ مستقل عبارتیں ہیں پورے پورے جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ بجائے خود ایک غیر اسلامی عقیدے کو بیان کرتا ہے۔ ان کی ترتیب بدل جانے سے ان کے مطالب پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

وصف نبوت بالذات و بالعرض اور ختم ذاتی و زمانی

ساری اُمت مسلمہ کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ختم زمانی کے معنی تو ظاہر ہیں کہ حضور علیہ السلام تمام انبیاء سابقین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم کے بعد تشریف لائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ سب نبیوں کے بعد ہوا۔ نانوتوی صاحب اس ختم زمانی میں کچھ فضیلت نہیں مانتے حتّٰی کہ مقام مدح میں اس کا ذکر ان کے نزدیک صحیح نہیں جیسا کہ تحذیر الناس کی عبارت ص۳ سے ہم نقل کر چکے ہیں۔

مناظرہ کے آخری پہلو پر ایک تبصرہ

محترم ناظرین

آپ نے دیکھ لیا کہ تیمور رضاخانی کی علمی اوقات کہ اپنے ہی گھر کے اصولوں کا خون کرکے خود اپنے مولوی کے اُصول سے دجّال، مکار، بے شرم و بے حیاء اور دھوکہ باز ثابت ہوا۔

دورانِ مناظرہ بریلویوں نے کیسے خلط مبحث کی دیکھئے

بریلویوں کی طرف سے واٹساپ گروپ میں تقریبا 4 سے 5 ایڈمن تھے جبکہ اہلسنت دیوبند کی طرف سے مناظر اہلسنت مفتی مجاہد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے علاوہ معاون مناظر کے طور پر کبھی 1 تو کبھی 2 ہوتے تو بریلوی فورا ایک کو ایڈمن شپ سے ہٹا دیتے یہی کھیل کھیلتے رہے۔

بریلوی حضرات پلاننگ کے تحت کر رہے تھے جب مفتی مجاہد صاحب دامت برکاتہم العالیہ دلائل کے انبار لگا دیتے تیمور رضاخانی کے اعتراض کے جواب میں تو بریلوی حضرات جو ایڈمن شپ پر تھے وہ بیچ بیچ کود پڑتے اپنے بریلوی نام نہاد مناظر تیمور رانا کو بچانے کے لئے اور جب تیمور رضاخانی کی ٹرن ہوتی تو کوئی بھی دیوبندی بیچ میں نہیں بولتا یہاں تک کہ معاون مناظر بھی لیکن بریلوی حضرات جو 4 سے 5 ایڈمن شپ پر تھے وہ تمام کے تمام ایک ساتھ بیچ میں بول کر موضوع سے راہِ فرار اختیار کرنے کی کوشش میں لگے رہتے کیونکہ انھیں پتہ تھا کہ اگر یہ حرکت نہیں کئے تو ذبردست پٹائی کٹائی تو ہو رہی ہے ساتھ میں جلد ہی شکست خوردہ ہوجائے گے اور بریلوی یہ

سب حرکت کرکے یہی چاہتے تھے کہ مناظرہ نہ ہو مگر مفتی مجاہد صاحب نے بڑے تحمّل کے ساتھ موضوع پر قائم رہتے ہو دلا ئل کے انبار لگاتے رہے جِس سے بریلوی مناظر تیمور رانا سمیت بریلوی کٹ ملاؤں کی ٹیم ہکا بکا رہ گئی اور خلط مبحث کرنا شروع کردیئے۔

اب دورانِ مناظرہ بریلوی نام نہاد مناظر تیمور رانا نے کئی موضوع کو ہاتھ لگایا جِس پر مناظر اہلسنّت مفتی مجاہد صاحب ہر ہر موضوع پر دندان شکن جواب کے لئے دلائل کے انبار تیار کر تھے اور مگر بریلوی نام نہاد مناظر نے صرف ڈر ڈر کر ایک ہی موضوع پر بات کیا اور دوسرے موضوع کی طرف نہیں آیا جبکہ مفتی صاحب نے پہلے موضوع پر دندان شکن تحقیقی جواب کے ساتھ ساتھ الزامی جواب دیئے اور ثابت کیئے کہ انگریز کے ایجینٹ بریلوی مذھب ہے۔

اور بھی کئی دلائل دینے تھے مگر بریلوی حضرات بیچ میں شور برپا کرکے اپنے نام نہاد مناظر تیمور رانا کو بچانے کا راستہ تلاش کر رہے تھے۔

آخر میں جب بریلویوں کو پتہ چل گیا کہ تیمور رضاخانی نے 18 موضوع کو چھیڑ دیا ہے جسکا جواب مناظر اہلسنت مفتی مجاہد صاحب دینے والے ہے تو بریلوی حضرات جو ایڈمن شپ پر تھے تمام کے تمام ایک ساتھ بیچ میں خلط مبحث شروع کردیئے اور 18 موضوعات سے فرار اختیار کرنے کے لیے مناظر اہلسنت مفتی مجاہد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو ایڈمن شپ سے ہٹا کر تمام گروپ کے اندر موجود دیوبندی حضرات جو خاموش تھےجو صرف گروپ میں قارئین کی حیثیت سے تھے کیونکہ گروپ لوک تھا صرف ایڈمن شپ حضرات ہی بات کر سکتے تھے لیکن پھر بھی جو دیوبندی حضرات تھے سب کو خود بریلوی حضرات نے گروپ سے نکال دیا تا کہ 18 موضوعات پر بات نا ہو اور بریلویوں کی جان بچ جائے اور ایسا ہی ہوا ۔

بریلویوں کی اس حرکت سے خود بریلویت شکست خوردہ ہوئی اور الحمدللہ اہلسنت دیوبند کی شاندار فتح ہوئی۔

ناظرین حضرات آپ دیکھ سکتے ہے وہ 18 موضوعات کون کون سے تھے جن سے بریلوی حضرات دُم دبا کر بھاگ گئے

موضوعات مناظرہ

ذیل میں مناظرے کے چند موضوعات ہیں

1۔سرکار کا معنی اور معاند کا اقرار

2۔سرقہ پہ مشکوۃ شریف کے حوالہ کا

3۔بریلویت کی گستاخیاں

4۔مناظرہ جھنگ پہ ایک نظر

5۔پیر نصیر اشرف سیالوی و دیگر اختلافات

6۔عزت بعد زلت

7.اسحاق سندیلوی

8. مولانا نانوتوی رحمہ اللہ

۹.امام بخاری کی امام اعظم پہ جرح

10.ذاتی رنجش کی بناء پہ تکفیر

11.نبوت کے منسوخ ہونا رضاخانی سیالوی

12.پیر کرم شاہ کی بحث

11.تحذیر الناس میں خیانت

12.حفظ الایمان پر اعتراض کا منہ توڑ جواب

13.تشبیہ و غرض تشبیہ کی بحث

14.الزامی عبارات

1ل.جلالین کی عبارت اور تشبیہ

16.ابناء کم سے تشبیہ

17.جن باتوں کا جواب نہیں دیا

18-قائداعظم کاکفر و ایمان اور رضاخانی مع مسلم لیگ اور رضاخانیت

جواب ندارد

ان مین سے سوائے انگریز والے اعتراض پہ قیل و قال کرنے کے تیمور نے دیگر کسی بات کو ہاتھ نہ لگایا .

اس انگریز اور سرکار والے اعتراض کا منہ توڑ جواب بھی علما دیوبند کی جانب سے دیا جا چکا تھا

بریلوی حضرات جو ایڈمن شپ پر تھے وہ ہمارے دیوبندی قارئین ساتھیوں کو کیسے گروپ سے نکال رہے تھے ذرا دیکھئے اسکرین شاٹ

11:06 PM | 0.2KB/s





اہلسنت مناظرہ گروپ

JASEEM, KASHIF, MAULANA, MAULANA, MOHSIN, MUF…

9:34 am

+92 312 1773729 removed +92 310 7752049

+92 312 1773729 removed +92 304 6413115

+92 312 1773729 removed +91 93905 86898

+92 312 1773729 removed +92 304 9215531

+92 312 1773729 removed +1 (289) 270-1609

+92 312 1773729 removed +91 82864 84489

+92 312 1773729 added +92 349 2026063

+92 312 1773729 removed +91 6200 915 269

+92 312 1773729 removed +1 (825) 803-5298

+92 312 1773729 removed +91 75428 26382

+92 312 1773729 removed MAULANA AASIM

+92 312 1773729 removed +91 77788 14429

+92 312 1773729 removed +91 77740 77823

+92 312 1773729 removed AARISH JABALPUR

+92 312 1773729 removed you

You can't send messages to this group because you're no longer a participant.

زیرِ نگرانی

احتشام انجم شامی
(مؤلف : دست و گریباں کی حقانیت)
مولانا نعمت اللہ نقشبندی
علّامہ ریان ندوی صاحب
مولانا امتیاز حنفی صاحب
مولانا ذاکر صاحب
حافظ علی اصغر صاحب
محمّد عثمان بھائی
عامر بھائی کراچی

از قلم

حذیفہ حنفی دیوبندی